

خدا کا نجات کے لئے آسان منصوبہ

میرے دوست: میں آپ سے زندگی کے ای ک بہت ہی اہم سوال کے بارے میں پوچھ رہا ہوں۔ ساری ہمیشگی کے لیے آپ کی خوشی یا آپ کے دکھ کا انحصار آپ کے جواب پر منحصر ہے۔ سوال یہ ہے: کیا آپ نجات یافتہ ہیں؟ سوال یہ نہیں کہ آپ کتنے اچھے ہیں، نا ہی یہ کہ اگر آپ کلیسیا کے رکن ہیں، بل کہ، کیا آپ نجات یافتہ ہیں؟ کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ مرنے کے بعد آسمان پر جائیں گے؟

آسمان پر جانے کے معاملے میں خدا کا بتا ہے کہ، آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونا ہے۔ یوحنا 3: 7 میں، یسوع نے نی کو دیکس سے کہا، ”تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔“

بائبل میں خدا ہمیں منصوبہ دیتا ہے کہ ہمیں کیسے نئے سرے سے پیدا ہونا ہے جس کا مطلب نجات یافتہ بننا ہے۔ اُس کا منصوبہ بالکل سادہ ہے! آپ آج بھی نجات یافتہ بن سکتے ہیں۔ کیسے؟

میرے دوست، آپ کو پہلے یہ ادراک کرنا ہے کہ آپ گناہگار ہیں۔ ”اِس لیے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں“ (رومیوں 3: 32)۔ کیونکہ آپ گناہ گار ہیں، آپ کو موت کی سزا کا حکم دیا جاتا ہے۔ ”کیونکہ گناہ کی مزدوری (قیمت) موت ہے“ (رومیوں 6: 32)۔ اِس میں جہنم میں ہوتے ہوئے خدا سے ہمیشہ کے لیے علیحدگی شامل ہے۔

”۔۔۔ اور جس طرح آدمیوں کے لیے ای ک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے“ (عبرانیوں 9: 72)۔

بلکہ خدا نے آپ سے اتنی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا، یسوع دے دیا، کہ وہ آپ کے گناہ کو برداشت کرتے اور آپ کی جگہ مرے۔ ”۔۔۔ اُسی کو اُس نے (یسوع کو، جو گناہ سے واقف نہ تھا) ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا۔۔۔ تاکہ ہم اُس میں ہو کر خدا کی راستبازی ہو جائیں“ (2 کورنتھیوں 5: 12)۔

یسوع کو اپنا خون بہانا اور مرنا تھا۔ ”کیونکہ جسم کی جان خون میں ہے“ (احبار 71: 11)۔ ”۔۔۔ خون بہائے بغیر معافی نہیں ہے (معافی)“ (عبرانیوں 9: 22)۔

”۔۔۔ خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔“ (رومیوں 5: 8)۔ اگرچہ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ کیسے، خدا نے کہا کہ میرے اور آپ کے گناہوں کو یسوع پر لاد دیا گیا اور وہ ہماری خاطر موا۔ وہ ہمارا متبادل بنا۔ یہ سچ ہے۔ خدا جھوٹ نہیں بول سکتا۔

میرے دوست، ”خدا۔۔۔ سب آدمیوں کو ہر جگہ ح کم دیتا ہے کہ وہ توبہ کریں“ (اعمال 71: 03)۔ یہ توبہ ذہن کی تبدیلی ہے کہ خدا کے ساتھ متفق ہوتی ہے کہ وہ گناہگار ہے، اور اِس کے ساتھ بھ ہی اتفاق کرتا ہے کہ یسوع صلیب پر ہمارے لیے مرا۔

اعمال 61: 03-13 میں، فلپی جیلر نے پولس اور سیلا س سے کہا: ”۔۔۔ اے صاحبو! میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟“ انہوں نے کہا، ’خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو اور تہرا گہرانا نجات پائے گا۔۔۔“

سادہ طرح اُس پر اُس ای ک کے طور پر یقین کرنا جس نے آپ کی خاطر گناہ کو برداشت کیا، مرا، دفن کیا گیا، اور جسے خدا نے مردوں میں سے زندہ کیا۔ اِس کا جی اٹھنا ذی اثر طور پر یقین دہانی کراتا ہے کہ ایماندار ابدی زندگی کا دعویٰ کر سکتا ہے جب وہ یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتا ہے۔

”لی کن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے انہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔“ (یوحنا 1: 21)۔

”کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔“ (رومیوں 01: 31)۔

جو کوئی میں آپ شامل ہیں۔ نجات پائے گا کا مطلب شاید نہیں ہے، نا ہوسکتا ہے، بل کہ نجات پائے گا۔

یقیناً، آپ پہچان کرتے ہیں کہ آپ گناہگار ہیں۔ اب، جہاں کہیں آپ ہیں، توبہ کرتے ہوئے، دعا میں اپنے دل کو خدا کی طرف لگائیں۔

لوقا 81: 31 میں، گناہگار نے دعا کی۔ ”اے خدامچہ گناہ گار پر رحم کر۔“ دعا کیجیے: ”اے خداوند، میں جانتا ہوں کہ میں گناہگار ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع میرا متبادل تھا جب وہ صلیب پر مرا۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اُس نے خون بہایا، مرا، دفن ہوا اور میرے لیے مردوں میں سے جی اٹھا۔ میں اُسے اب اپنے نجات دہندہ کے طور پر حاصل کرتا ہوں۔ میں اپنے گناہوں کی معافی کے لیے، نجات اور ابدی زندگی کے لیے تیرا شکر ادا کرتا ہوں، تیرے رحمت والے فضل کی بدولت۔ آمین۔“

خدا کو اُس کے کلام کے ساتھ لیجیے اور ایمان کے وسیلہ اُس کی نجات کا دعویٰ کیجیے۔ ایمان لا، تو تُو نجات پائے گا۔ نہ چرچ، نہ مال، نہ

نی ک اعمال آپ کو بچا سکتے ہیں۔ یاد رکھیے، خدا بچاتا ہے۔ یہی سب کچھ ہے!

خدا کا نجات کا سادہ منصوبہ یہ ہے: آپ گناہگار ہیں۔ اسی لیے، جب تک آپ یسوع پر ایمان نہیں رکھتے جو آپ کی خاطر مرا، آپ جہنم میں ہمیشگی کو گزاریں گے۔ اگر آپ اُس پر اپنے مصلوب ہوئے، دفن کیے گئے، اور جی اٹھے نجات یافتہ کے طور پر ایمان لاتے ہیں، تو آپ اپنے سب گناہوں کی معافی کو اور ایمان کے وسیلہ اِس کی ابدی نجات کے تحفے کو حاصل کرتے ہیں۔

آپ کہتے ہیں، ”یقیناً، یہ اتنا سادہ نہیں ہوسکتا ہے“ جی ہاں، یہ سادہ ہے! یہ کتاب مقدس کے مطابق ہے۔ یہ خدا کا منصوبہ ہے۔ میرے دوست، آج

یسوع پر ایمان لا اور اپنے نجات دہندہ کے طور پر اُسے قبول کر۔

اگر اُس کا منصوبہ کامل طور پر واضح نہیں ہے ، تو اِس کتابچے ، نیچے رکھے بغیر کو بار بار پڑھیے ، جب تک آپ اِسے سمجھ نہیں لیتے۔ آپ کی جان دُنیا کی سب چیزوں سے بڑھ کر ہے۔

”اور اگر آدمی ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہو گا؟“ (مرقس 8 : 63)۔

اِس بات کا یقین کیجیے کہ آپ نجات یافتہ ہیں۔ اگر آپ اپنی جان کو کھو دیتے ہیں ، تو آپ آسمان کو کھو دیتے ہیں۔ مہربانی سے! اِس لمحے خدا کو آپ کو نجات بخشنے دیجیے۔

خدا کی قدرت آپ کو بچائے گی ، آپ کو بچاتی ہے ، اور آپ کو فاتح مسیحی زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہے۔ ”تُم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تُم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو۔“ (1 کرنتھیوں 10 : 31)۔

اپنے احساسات پر بھروسہ مت کیجیے۔ وہ تبدیل ہوتی ہیں۔ خدا کے وعدوں پر قائم رہیے۔ وہ کبھی تبدیل نہیں ہوتے۔ اپنے نجات یافتہ بننے کے بعد ، روحانی بالیدگی کے لیے یہاں عملی طور پر روزانہ کرنے والی تین چیزیں ہیں :

دعا : -- آپ خدا سے بات کرتے ہیں۔

اپنی بائبل کو پڑھنا۔۔ خدا آپ سے بات کرتا ہے۔

گواہی۔۔ آپ خدا کے بات کرتے ہیں۔

آپ کو اپنی نجات کے لیے عوامی گواہی کے طور پر خداوند یسوع مسیح کی تابعداری میں بپتسمہ حاصل کرنا چاہیے ، اور پھر بغیر تاخیر کے بائبل بلیونگ چرچ کے ساتھ جُڑ جائیے۔ ”پس ہمارے خداوند کی گواہی دینے میں شرم نہ کر۔۔“ (2 تیمتھیس 1 : 8)۔

”پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے (گواہی دے) گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اِس کا اقرار کرونگا۔“ (متی 10 : 23)۔

Copyright: Lifegate Inc., 2007